اہم ہے۔ نیز توقع ہے کہ اخبارات و رسائل، دینی اور سیاسی جماعتیں، ادارے اور دیگر احباب بھی حکومت کو اس مشترکہ دینی مقصد کی طرف متوجہ کر کے اپنا فرض ادا کریں گے۔ (فیض احمد ۔ مجلس اشاعت المعارف ٹی۔ بی ہسپتال روڈ ۔ ملتان شہر)

معاشرتی برائیوں کے خلاف جہاد کیجئے | بعض قبائلی علاقوں اور پٹھانوں میں لڑکی کا روپیہ اور جائداد لینا فخر سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ نص قرآنی سے للذکر مثل حظ الانثیین ہے۔ لڑکی کا حصہ والد کی جائداد میں بھائی سے نصف ہے۔ سنا گیا ہے کہ بڑے بڑے عالم بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ آپ الحق کے ذریعہ اس کے انسداد پر مضامین لکھیں۔ یہ ایک جہاد ہے۔

دیوبند کے مضافات میں بیوہ کا عقد ثانی جرم سمجھا جاتا تھا۔ مگر فانکحوا الایامیٰ کی نص اس کے خلاف تھی۔ دیوبند کے اکابرین میں سے غالباً حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے اس کے خلاف جہاد شروع کیا۔ مضافات میں تقریروں کا سلسلہ جاری کیا۔ آپ کی ہمشیرہ بہت بوڑھی اور سن یاس کو پہنچ چکی تھیں۔ وہ بیوہ تھیں۔ کسی نے بھرے جلسہ میں اٹھ کر کہا کہ آپ ہمیں بیواؤں کے نکاح کی ترغیب دیتے ہیں۔ حالانکہ آپ کی ہمشیرہ بیوہ آپ کے گھر میں بیٹھی ہوئی ہے۔ پہلے اس کا عقد کرائیں پھر آکر ہمیں تلقین کریں۔ اسی وقت اپنے گھر آکر ہمشیرہ کے پاؤں پر پگڑی رکھ کر کہا کہ ایک مردہ سنت آپ کی وجہ سے زندہ ہو سکتی ہے۔ آپ اس کو زندہ کریں۔ پھر انہیں سارا واقعہ سنایا۔ اس نے کہا کہ میاں میں ساٹھ سال کو پہنچ چکی ہوں، میں کیا نکاح کروں گی۔ آپ نے اصرار کر کے منوالیا، اور اپنے ایک عمر رسیدہ معتقد سے نکاح کرا یا۔ اور اسی مجلس میں جا کر یہ واقعہ سنایا۔ چونکہ اخلاص تھا اس کا یہ اثر ہوا کہ اسی مجمع میں بیشمار بیواؤں کا عقد کرایا گیا اور تمام علاقے میں اس کا رواج ہو گیا۔

اس لئے علماء حضرات کو چاہئے کہ معاشرتی برائیوں کے خلاف اپنے حلقہ ہی سے کام شروع کر کے جہاد فرمائیں۔ اور اپنے خطبات جمعہ وغیرہ میں مسلسل ان خرابیوں پر تنبیہ کریں۔ (حکیم محمد حسن علی [illegible] گنج ۔ گوجرانوالہ)

عالم کی وفات | استاذ العلماء مولانا محبوب اللہ لسوندی خطیب جنوبی وزیرستانی ۱۲ جون ۱۹۷۱ قبل از نماز عصر بمقام زیارت بدر تحیۃ الوضوء پڑھتے ہوئے انتقال فرما گئے۔ پشتو فارسی کے مشہور شاعر و ادیب تھے۔ تحریک آزادی اور غازی امان اللہ خان مرحوم کے بارہ میں انقلابی نظمیں لکھیں۔ ان کی وفات سے وزیرستان کو بہت بڑا نقصان پہنچا ہے قارئین الحق سے رفع درجات کی دعا ہے۔ "ادارہ"